SSLC EXAMINATION, MARCH - 2022
URDU
First Language - Paper - I

MODEL ANSWERS

Prepared by : FAISAL VAFA
HST URDU, GHSS CHALISSERY, PALAKKAD

PART - I A

1. کابلی والے کا اصلی نام کیا ہے؟ چن کر لکھیے۔

جواب: رحمت

2. جب آدمی کے حال پہ آتی ہے مفلسی کس کس طرح سے اس کو ستاتی ہے مفلسی

بچّو، اس شعر میں کس بات کا بیان ہے؟

جواب: غریبی

3. کونسا جملہ صحیح ہے؟ چن کر لکھیے۔

جواب: (a) ساجن اسکول میں پڑھ رہا تھا۔

4. 'رحمت اور منیّ کی عمر میں زمین آسمان کا فرق تھا'۔ 'زمین آسمان کا فرق' سے کیا مراد ہے؟

جواب: بہت بڑا فرق

5. 'پھول والوں کی سیر' کہاں کا میلہ ہے؟

جواب: دہلی

6. نظم 'ستاتی ہے مفلسی' کا شاعر کون ہے؟

جواب: نظیر اکبر آبادی

PART - I B

7. نیچے چند نام ہیں۔ ان میں سے افسانہ نگار کا نام چن کر لکھیے۔

جواب: پریم چند

8. گروہ سے نامناسب لفظ چن کر لکھیے۔

جواب: نظم

9. 'شنکر' کس کہانی کا کردار ہے؟

جواب: سوا سیر گیہوں

PART - II A

10. نیچے چند کرداروں کے نام ہیں۔ان کو مناسب خانوں میں لکھیے۔

جواب:

کابلی والا	عقل مند مچھیرا
رحمت منّی	مچھیرا داروغہ

PART - II B

11. خانہ 'الف' کو خانہ 'ب' سے ملائیے۔

جواب:

الف	ب
ہاتھوں کا ترانہ نہ دھوپ سے پریشان ہل چلائیں سوا سیر گیہوں	علی سردار جعفری عبدالحلیم شرر احسان دانش پریم چند

12. مناسب لفظ چن کر گروہ پورا کیجیے۔

جواب:

(a)	آپ کی فرمائش	غزل	مرزا غالب
(b)	انڈا ہے یا دانہ	کہانی	لیوٹالسٹائے

PART – III A

13. ”میں لکشمی ہوں۔میرے دو بچّے ہیں۔ہم گاؤں میں کھیت کے کنارے ایک جھونپڑی میں رہتے ہیں۔“....
لکشمی اپنے بارے میں کہنے لگی۔
بچّو، آپ بھی اپنے بارے میں ایک آپ بیتی تیار کیجیے۔

جواب: میں ساجدہ ہوں۔میرے ایک بھائی اور ایک بہن ہے۔ہم گاؤں میں اسکول کے پاس رہتے ہیں۔میرے گھر میں ماں باپ، دادا اور دادی بھی ہیں۔میں گاؤں کے سرکاری اسکول کی دسویں جماعت میں پڑھ رہی ہوں۔اسکول میں میرے بہت سے دوست ہیں۔ہم آپس میں مل جل کر پڑھ رہے ہیں۔

14. گووند ایک محنتی کسان ہے۔وہ اناج اور ترکاریاں اگاتے ہیں۔
بچّو، اگر آپ گووند سے ملا تو کیا کیا سوال کریں گے؟ تین سوالات تیار کیجیے۔

جواب: * آپ کتنے سال سے کھیتی باڑی کر رہے ہیں؟

* آپ کے کھیت میں کیا کیا اناج اور ترکاریاں اُگاتے ہیں؟
* کھیتی باڑی میں کون کون آپ کی مدد کرتے ہیں؟

15. کیرالا میں کئی ندیاں ہیں۔ آج کل ندی نالوں کا پانی گندا ہو رہا ہے۔
بچّو، ندی نالوں کی حفاظت کے لیے ایک جلوس نکلنے والا ہے۔ جلوس کے لیے تین نعرے تیار کیجیے۔
جیسے: ندی کا پانی گندا مت کرو۔

جواب: * پانی انمول ہے! پانی کے لیے ندی نالوں کی حفاظت کریں!!
* پانی کے بغیر جینا مشکل ہے! ندی نالے برباد نہ کریں!!
* جان کے لیے پانی چاہیے! ندی نالوں کی حفاظت ہمارا فرض ہے!!

16. 'پھول والوں کی سیر' ایک مشہور میلہ ہے۔ میلے اور تہوار ہماری تہذیب کے نشان ہیں۔
(a) بچّو، آپ کے پسندیدہ دو تہواروں کے نام لکھیے۔
(b) پسندیدہ ایک تہوار کے بارے میں نوٹ لکھیے۔

جواب: * اونم اور عید میرے پسندیدہ دو تہوار ہیں۔
* اونم میرا پسندیدہ تہواروں میں ایک ہے۔ اونم کیرالا کا ایک اہم تہوار ہے۔ مہابلی نامی ایک انصاف پسند راجا کی یاد میں اونم منایا جاتا ہے۔ آج کل دنیا بھر کے ملیالی لوگ بڑی دھوم دھام سے اونم منا رہے ہیں۔ اونم کے موقع پر ہم لوگ گھروں کے آنگن میں رنگ برنگے پھولوں سے پوکلم بناتے ہیں۔ اونم کے دن بچّے، بوڑھے، نوجوان سبھی لوگ خوشی مناتے ہیں۔ عمدہ کھانا 'اونم سدیہ' کھاتے ہیں اور دوسروں کو کھلاتے ہیں۔ اونم کے دن لوگ مختلف کھیلوں میں مصروف ہوتے ہیں۔

PART - III B

17. دنیا میں کسانوں کی بڑی اہمیت ہے۔ وہ ساری دنیا کے لیے محنت کرتے ہیں۔
بچّو، کسانوں کی اہمیت پر ایک نوٹ تیار کیجیے۔

جواب: * کسان لوگ ساری دنیا کے لیے محنت کرتے ہیں۔ کیوں کہ ان کی محنت کے پھل دوسرے لوگ ہی اُٹھا رہے ہیں۔ کسان اپنے کھیتوں میں جو جو پیداوار اُگاتے ہیں، وہ سب کھیت سے دور رہنے والوں کو فائدہ اُٹھانے کے لیے لے جاتے ہیں۔ آدمی کو زندہ رہنے کے لیے کھانے پینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ چیزیں کسانوں کی محنت کے پھل ہوتے ہیں۔ آدمی کو کھانا کھلانے والے کسان لوگ ہیں۔ کسانوں کے علاوہ تمام نوعِ انسانی کا بڑے دوست کوئی اور نہیں ہیں۔

PART – IV A

18. 'کھجیری کے سائے میں' کہانی کا موضوع پیڑوں کی اہمیت ہے۔اس میں کئی کردار ہیں۔
(a) بچّو،اس کہانی کے دو کرداروں کے نام لکھیے۔
(b) پسندیدہ ایک کردار کے بارے میں نوٹ تیار کیجیے۔

جواب: * امرتا دیوی اور جودھپور کا راجا اس کہانی کے دو کردار ہیں۔

* امرتا دیوی 'کھجری کے سائے میں' کہانی کا اہم اور مرکزی کردار ہے۔اس کہانی میں میرا پسندیدہ کردار امرتا دیوی ہے۔وہ ماحول کی حفاظت کرنے والی تھی۔ کھجری کے پیڑوں کی حفاظت کے لیے وہ آگے بڑھی۔ لیکن وہ سپاہیوں کے تلوار کا نشانہ بن گئی۔

19. سات سال کے بعد کابلی والا اپنا گھر پہنچا۔کابلی والے کو دیکھ کر ان کی بیٹی خوشی خوشی باتیں کرنے لگی۔

بیٹی : آداب،ابّا جان! آپ اتنے دن کہاں تھے؟
کابلی والا : ....

بچّو، کابلی والا اور بیٹی کی گفتگو آگے بڑھائیے۔

جواب:
بیٹی : آداب،ابّا جان! آپ اتنے دن کہاں تھے؟
کابلی والا : آداب، بیٹی! میں ہندوستاں میں تھا۔
بیٹی : آپ سات سال پہلے گئے تھے نا! کیا ہوا تھا ابّا جان؟
کابلی والا : کیا کہوں بیٹی! میں ایک مصیبت میں پھنس گیا۔
بیٹی : کیا مصیبت تھی ابّا جان؟
کابلی والا : پچھلے سات سال میں جیل میں گرفتار پڑا تھا۔
بیٹی : آپ کیوں جیل میں بند ہو گئے؟
کابلی والا : ایک چپراسی سے جھگڑا ہوا۔آخر میں نے اس پر چھری ماری۔
بیٹی : اب سب ٹھیک ہو گئے نا؟
کابلی والا : جی، بیٹی۔اب میں جیل سے رہا ہو گیا ہوں۔
بیٹی : خدا کا شکر ہے!
کابلی والا : اچھا، بیٹی۔

20. لاچاروں کے چہروں سے روتا تھا خدا اس کا ———— بیماروں کے بستر پر سوتا تھا خدا اس کا
(a) بچّو، یہ شعر مدر ٹریسا کے بارے میں ہے۔اس کا شاعر کون ہے؟
(b) مدر ٹریسا غریبوں کی ماں ہیں۔مدر ٹریسا کے بارے میں آپ اور کیا کیا جانتے ہیں؟ایک نوٹ لکھیے۔

جواب: * اس کا شاعر ندا فاضلی ہے۔

* مدر ٹریسا دھوپ میں سایہ جیسا ہر ایک کے لیے خدا سے دعا کرنے والی تھی۔ وہ مشکلیں سہنے والوں کے مسائل سے خوب واقف تھی۔ وہ بیماروں کے علاج کرنے میں خدا کی خوشنودی سمجھتی تھی۔ وہ لاچاروں کی خدمت کرتی تھی۔ مدر ٹریسا بالکل غریبوں کی ماں تھی۔

PART - IV B

21. ہندوستان کی آزادی کے لیے بہت سے لوگوں نے اپنی جان قربان کر دی تھی۔

(a) بچّو، ہندوستان کے دو مجاہدینِ آزادی کے نام لکھیے۔

(b) پسندیدہ ایک مجاہدِ آزادی کے بارے میں نوٹ تیار کیجیے۔

جواب: * بھگت سنگھ اور محمد عبدالرحمان صاحب ہندوستان کے دو مجاہدینِ آزادی ہیں۔

* ہندوستان کے مجاہدینِ آزادی میں بھگت سنگھ میرا پسندیدہ ہے۔ وہ برِّصغیر کی جد وجہدِ آزادی کا ہیرو تھا۔ وہ ایک انقلاب پسند مجاہدِ آزادی تھے۔ تیئیس سال کی عمر میں ان کو پھانسی دی گئی۔

22. اشاروں کی مدد سے منشی پریم چند کے بارے میں سوانحی نوٹ تیار کیجیے۔

منشی پریم چند

پیدائش	:	۳۱/جولائی ۱۸۸۰ء میں
اصل نام	:	دھنپت رائے
شہرت	:	ناول نگار اور افسانہ نگار
مشہور ناول	:	گؤدان، نرملا، غبن، میدانِ عمل
انتقال	:	۱۹۳۶ء میں

جواب: منشی پریم چند اردو اور ہندی کے مشہور ناول نگار اور افسانہ نگار تھے۔ ان کا اصل نام دھنپت رائے تھا۔ ان کی پیدائش ۳۱/جولائی ۱۸۸۰ء میں ہوئی۔ گؤدان، نرملا، غبن، میدانِ عمل وغیرہ ان کے مشہور ناول ہیں۔ ان کا انتقال ۱۹۳۶ء میں ہوا۔

PART - V A

23. بڑی خوب صورت تھی وہ زندگانی — نہ دنیا کا غم تھا، نہ رشتوں کا بندھن

نظم 'کاغذ کی کشتی'، میں شاعر بچپن کے بارے میں خوب بیان کرتے ہیں۔

(a) بچّو، اس نظم کا شاعر کون ہے؟

(b) بچپن کا زمانہ بہت خوب صورت ہے۔ آپ بچپن کے بارے میں ایک نوٹ تیار لکھیے۔

جواب: * یہ نظم مشہور شاعر اور گیت کار سدرشن فاخر کا لکھا ہوا ہے۔

* 'کاغذ کی کشتی' نامی گیت کا یہ شعر بہت خوب صورت ہے۔ شاعر اس نظم میں اپنے بچپن کی سہانی یادوں کا ذکر کر رہے ہیں۔ بچپن سب سے پیارا زمانہ ہے۔ بچپن کا زمانہ کبھی بھول نہیں سکتا۔ بچپن میں بارش بڑی سہانی تھی۔ اس بارش کے پانی میں کاغذ کی کشتیاں بنا کر بہانا بہت دلکش یادیں ہیں۔ بچپن میں کسی طرح کے غم نہیں پڑتے ہیں۔ اس لیے وہ زمانہ بڑا خوب صورت اور سہانا ہوتا تھا۔

24. نیچے دیا گیا پوسٹر غور سے پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

عالمی یومِ یوگا

سمینار

(یوگا کی اہمیت پر)

۲۱/جون ۲۰۲۱ء میں ۱۰ بجے

ٹاؤن ہال کالی کٹ

صدارت	:	نارائن بابو (یوگا کلب لیڈر)
افتتاح	:	رما دیوی (صدرِ پنچایت)
مقالہ کی پیش کش	:	طیّب علی خان (یوگا گرو)

تمام حضرات کو دعوت کرتے ہیں۔

(a) یہ کس پروگرام کا پوسٹر ہے؟

(b) یہ پروگرام کب منعقد کرتا ہے؟

(c) اس پروگرام کا افتتاح کون کرتا ہے؟

(d) دماغی اور جسمانی صحت قائم رکھنے میں یوگا مدد کرتا ہے۔ بچّو، یوگا کی اہمیت پر دو جملے لکھیے۔

جواب: * یہ یوگا سمینار کا پوسٹر ہے۔

* یہ پروگرام ۲۱/جون ۲۰۲۱ء میں ۱۰ بجے کو منعقد کیا جاتا ہے۔

* اس پروگرام کا افتتاح صدرِ پنچایت رما دیوی کرتی ہے۔

* یوگا سے جسم اور اعضائے بدن متوازن رہتے ہیں۔ یوگا میں مختلف قسم کی بیماریوں کو ختم کرنے کے طریقے ہیں۔ یوگا ہماری صحت کو بہتر بنا سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆